السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جو شخص مکہ سے خارج سے آئے دوبارہ عمرہ کا پروگرام بن جائے تو کیا میقات سے احرام باندھے گا یا حرم سے یا حرم کے باہر سے اگر حرم سے باندھے گا تو عائشہ رضی اللہ عنہا کو تنعیم کیوں بھیجا تھا باہر سے آنے والے کی کیا شرط ہے حرم سے احرام باندھنے کی تین دن سے زیادہ رہنے سے کیا اہل مکہ میں سے ہو جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حرم کے اندر جہاں ٹھہرا ہوا ہے وہاں سے احرام باندھ سکتا ہے بدلیل حدیث:

فَہُنَّ لَہُنَّ وَلِمَن أَتَی عَلَیہِنَّ مِن غَیرِ أہلِہِنَّ مِمَّن کَانَ یُرِیدُ الحَجَّ وَالعُمرَةَ».بخاری-کتاب الحج-باب مہل من کان دون المواقیت»

''(یہ مقامات وہاں کے رہنے والوں کے لیے ہیں اوران کے لیے بھی جو وہاں سے گزر کر آئیں وہاں کے مقیمی نہ ہوں جو حج یا عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوں۔ (اس حدیث پر شیخین کا اتفاق ہے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

حج وعمرہ کے مسائل ج1ص294

محدث فتویٰ